بریلویوں کی شیطان سے محبت

ترتیب

مفتی نجیب اللہ عمر

ناشر انجمن دعوت اہل السنّۃ والجماعۃ

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

(اعراف: ۲۷)

ہم شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق ہونے دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

بریلویوں کی شیطان سے محبت

ترتیب

مفتی نجیب اللہ عمر

انجمن دعوت اہل السنّۃ والجماعۃ

کتاب : بریلویوں کی شیطان سے محبّت

مرتب : مفتی نجیب اللہ عمر

طبع اول : رجب المرجب ۱۴۳۳ھ/ جون ۲۰۱۲ء

ناشر : انجمن دعوت اہل السنۃ والجماعۃ

ملنے کے پتے

ادارۃ الانور علامہ بنوریؒ ٹاؤن کراچی

مکتبہ خلیلیہ، علامہ بنوریؒ ٹاؤن کراچی

مکتبہ رشیدیہ بالمقابل مقدس مسجد اردو بازار کراچی

مکتبہ جمال قاسمی، سہراب گوٹھ، کراچی

دار الکتاب، اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تقریظ

مناظر اہل سنت استاذ العلماء حضرت مولانا منیر اختر صاحب مدظلہ

خطیب جامع مسجد فاروقیہ جہانیاں خانیوال

رسالہ ''بریلویوں کی شیطان سے محبّت'' پر سرسری طائرانہ نظر ڈالی اور مطالعہ رضا خانیت کا اندازہ ہوا عزیزم مناظر اسلام حضرت مولانا مفتی نجیب اللہ عمر صاحب کے حکم کو نہ ٹال سکا یہ الفاظ لکھ دیئے ہیں بس اتنا ہی قارئین سے گزارش ہے کہ اس رسالے میں جو غلطی ہو اس سے آگاہ کرنا کہ آئندہ رسالے میں تصحیح ہو سکے۔ چونکہ انسان کی زبان وقلم نقطہ برابر خطا کرے یہ سوائے انبیائے کرام علیہم السلام کے ممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ اس رسالے کو ہدایت کا ذریعہ بنائے اور شرفِ قبولیت سے نوازے۔

(آمین)

والسلام

فقیر جلال پوری

۲۸/۷/۲۰۱۰ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم. اما بعد

حضرت آدم علیہ السلام کے دور سے انسانیت کی دشمنی اور عداوت شیطان ابلیس کے سینے میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے وہ مختلف حیلوں اور بہانوں سے انسان اور بنی آدم کو بہکا کر جہنّم کے خوفناک گڑھے میں دھکیلنا چاہتا ہے۔

اللہ رب العزت انسان کو شیطان سے احتیاط اور بچنے کا حکم ان لفظوں میں دیتا ہے:

﴿یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة ینزع عنهما لباسهما لیریهما سواتهما، انه یراکم هو وقبیله من حیث لا ترونهم، انا جعلنا الشیطٰن اولیاء للذین لا یؤمنون.﴾ (اعراف آیت:۲۷)

ترجمہ: اے اولاد آدم کی، شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا کہ اس نے تمہارے دادا دادی کو جنّت سے باہر کرادیا (ایسی حالت سے) کہ ان کا لباس بھی ان سے اتروادیا، ان کو انکا پردہ کا بدن دکھلائی دینے لگا وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو عادۃً نہیں دیکھتے ہو، ہم شیطانوں کو، انھیں لوگوں کا رفیق ہونے دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ (بیان القرآن)

آگے آنے والی ہماری تحریر میں صفحہ ۲۹ والی تحریر کو پڑھیے قرآن نے تو شیطان کو کافروں کا ولی کہا ہے اور رضا خانی حضرات شیطان کو اپنا ولی تسلیم کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ شیطان کی انسان دشمنی کسی سے بھی ہرگز مخفی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے سامنے اللہ کی عزت کی قسم کھا کر وہ کہہ چکا ہے کہ میں اولاد آدم کو ضرور گمراہ کروں گا۔ اور قرآن اسکو جگہ جگہ انسان کا کھلا دشمن کہہ چکا ہے، شیطان میں اولاد آدم سے حسد اور بغض تو پیدائش آدم کے وقت سے موجود ہے لیکن شیطان کی انبیاء کرام علیہم السلام سے دشمنی زیادہ ہے اسکی وجہ بھی صاف ظاہر ہے۔

(۲)

شیاطین کی دیگر بے شمار خرابیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بارے میں علم غیب کے مدعی تھے یعنی انکا کہنا تھا کہ وہ علم غیب جانتے ہیں۔

قرآن مجید نے ان کے اس دعوے کو اور اس کی تردید کو کن لفظوں میں بیان کیا ہے، کچھ آگے ملاحظہ فرمائیں۔

جب حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت کا وقت قریب پہنچا تو اس وقت چونکہ جنات بیت المقدس کی تعمیر کر رہے تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام عصا (لاٹھی) کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اسکو زیر زنخ لگا کر تخت پر بیٹھ گئے اور اسی حالت میں روح قبض ہوگئی اور اسی طرح سال بھر تک بیٹھے رہے جنات آپ کو بیٹھا دیکھ کر زندہ سمجھتے رہے اور زندہ سمجھ کر بدستور کام کرتے رہے۔ لیکن اس لاٹھی کو دیمک نے کھالیا اور وہ ٹوٹ گئی۔ اس واقعہ کی طرف قرآن پاک نے یوں اشارہ فرمایا کہ:

فلما خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المھین۔ (سباء آیت:۱۴)

ترجمہ: سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے (بیان القرآن)

قرآن پاک نے اس جگہ شیطان کے دعویٰ علم غیب اور اس کی تردید کو بیان کیا۔

مفتی احمد یار بریلوی لکھتے ہیں کہ:

''جنات کو دعویٰ تھا کہ ہم علم غیب جانتے ہیں آج انھیں پتہ لگا کہ یہ غلط ہے''۔ (نور العرفان ص، ۶۸۶ پیر بھائی)

اور مولوی نعیم الدین مراد آبادی لکھتے ہیں:

''چنانچہ آپ (حضرت سلیمان علیہ السلام) نے شیاطین کو اس کی تکمیل کا حکم دیا جب آپ کی وفات کا وقت قریب پہنچا تو آپ نے دعا کی کہ آپ کی وفات شیاطین پر ظاہر نہ ہو، تاکہ عمارت کی تکمیل تک مصروف عمل رہیں اور انھیں جو علم غیب کا دعویٰ ہے وہ باطل ہو جائے''۔ (خزائن العرفان: ص ۷۷۴، ضیاء القرآن)

آپ نے دونوں بریلوی حضرات کی تحریر پڑھی کہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو شیطان کا دعویٰ علم غیب غلط ثابت کرنا مقصود تھا اس لیے ایسا کیا اور قرآن کی آیت سے بھی یہ معلوم ہوا کہ اس واقعے کے بعد شیطان پر بھی یہ بات ظاہر ہو گئی کہ ان کا دعویٰ علم الغیب غلط اور باطل ہے۔

لیکن میں آپ کی عقل پر دستک دیتے ہوئے اور آپ کی ہمہ تن گوش اور توجہ چاہتے ہوئے آپ کے دل پر ایک بھاری وزن رکھ رہا ہوں۔

اگر آپ برا محسوس نہ کریں تو میں آپ کو یہ بات بتا دوں کہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے شیطان کے جس دعویٰ علم غیب کو غلط اور باطل ثابت کیا اور خود شیطان کو بھی اپنے دعویٰ کے باطل ہونے کا اقرار کرنا پڑا۔

آج کئی صدیوں بعد پیدا ہونے والا فرقہ بریلویہ کے رضا خانی علماء اس علم غیب کو شیاطین کے لیے ثابت مان رہے ہیں۔ یعنی شیاطین جس دعوے سے ہزاروں برس قبل دستبردار ہو گئے آج شیاطین کی طرف سے اسی دعوے کے لیے وکالت کے فرائض بریلوی سرانجام دے رہے ہیں۔

اگر آپ کو ہماری تحریر پر یقین نہ آئے تو دل پر ہاتھ رکھ کر ہماری اسی تحریر کو آخر تک ضرور پڑھیے اور دیکھیے کہ ہم اس بات میں کس حد تک راست گو ہیں اور دیکھیے موجودہ دور کا رضا خانی فرقہ کس ڈھٹائی سے شیطان کے لیے علم غیب کو جائز و ثابت مانتا ہے؟

(۳)

ہم نے اپنی اس تحریر میں بریلوی رضا خانی حضرات کی شیطان سے محبّت وعقیدت کو بیان کیا ہے۔

رضا خانیوں کی طرف سے شیطان کی عقیدت میں کہے جانے والے وہ جملے جو ان کی مختلف کتابوں میں بکھرے ہوئے تھے ہم نے یکجا کر دیئے اور بتا دیا کہ رضا خانی شیطان کے لیے کس طرح کے کمالات تسلیم کرتے ہیں۔لیکن یہاں یہ بات بھی یاد رہے کہ ہم نے جن تین درجن سے زائد کمالات کو رضا خانیوں کی کتابوں سے ثابت کیا ہے جن میں علم غیب، ہر جگہ حاضر و ناظر، موحد، عابد، عالم، تصرف وغیرہم جیسے کمالات بھی ہیں۔

یہ اور ان جیسے دیگر کمالات کے شیطان میں ماننے سے بہت نقصانات سمیت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اب یہ سارے (شیطان کے لیے تسلیم کردہ) کمالات، کمالات نہیں رہے۔ دیکھیے احمد رضا خان لکھتے ہیں:

> ’’بس یہ سمجھ لیجئے کہ وہ صفت جو غیر انسان کے لیے ہو سکتی ہے انسان کے لیے کمال نہیں اور جو غیر مسلم کے لیے ہو سکتی ہے وہ مسلم کے لیے کمال نہیں‘‘۔ (ملفوظات حصّہ چہارم: ص۳۱۴)

احمد رضا خان کی اس تحریر سے یہ بات بالکل صاف ظاہر ہوگئی کہ بریلوی حضرات جو کمالات شیطان میں تسلیم کر چکے ہیں بریلوی اصول کے مطابق وہ اب انسان اور مسلمان کے لیے کمال نہیں ہو سکتے تو ہمارے اس رسالے میں بیان کردہ، علم غیب

وحاضروناظروغیرھا سمیت جتنے کمالات ہیں گویا اب وہ سارے کے سارے بریلوی ذہن کے مطابق کمالات نہیں ہیں۔

اور جن عقائد کے ذریعے بریلوی حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اولیاء عظام کو خدائی درجات سے بلند کرنے کی ناپاک سعی میں مصروف تھے وہ اب انھیں کے لیے ہی کمال نہیں رہے۔ (اللہ تعالیٰ عقیدے اور عمل کی شقاوت سے محفوظ رکھے، آمین)

تو کس اصول وقاعدے کے تحت ان صفات کو انبیاء علیہم السلام کے لیے کمال مان رہے ہیں جب کہ یہ ساری صفات وہ غیر مسلم شیطان کے لیے بھی مانتے ہیں۔

یہ رسالہ پڑھنے کے بعد آپ کے پاس تین راستے ہیں۔

(۱) یا تو ان حوالہ جات کو ہی غلط کہہ کر اپنے دل کو تسلّی دے دیں۔ لیکن یاد رہے کہ اس طرح کی تسلّی وقتی ہوسکتی ہے، اس لیے کہ رضا خانی کتب خانوں سے چھپ کر شائع ہونے والی یہ ساری کتابیں چیخ چیخ کر اپنے واقعی ہونے کا اعلان کررہی ہیں۔ ایک دفعہ کتب خانوں کا چکر آپ کی عقلی الجھنیں دور کردے گا۔

(۲) یا آپ ان کتابوں کے لکھنے والوں کو بریلویت سے باہر سمجھتے ہوں تو ہم آپ کو تحقیق کا موقع دیتے ہیں کہ ذرا تحقیق کیجیے کہ ان کتابوں کے لکھنے والے بریلوی مسلک سے متعلق ہیں یا نہیں؟

(۳) اور اگر آپ تیسرا راستہ اختیار کریں اور ان بریلوی علماء کو ہی شیطانی مذہب کا حامل قرار دیتے ہوئے ان سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں، تو آیئے اہل سنت والجماعت دیوبند آپ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو حق اور سچ کی حمایت کی توفیق نصیب فرمائے اور شیطانی مذہب سے بچائے (آمین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیطان کی عقیدت میں نبیوں کی توہین

مولوی احمد یار بریلوی لکھتا ہے:

''اگر شیطان نہ ہوتا تو دنیا اور دین مین کچھ بھی نہ ہوتا کیونکہ پھر نہ بادشاہ کی ضرورت ہوتی اور نہ پولیس اور نہ کچہری اور نہ فوج وغیرہ کے محکمے، اسی طرح نہ پیغمبروں کی نہ ولیوں اور پیروں کی دوزخ اور عذاب کے فرشتے بیکار رہتے''۔ (تفسیر نعیمی: ص ۲۴۸، ج اول، مکتبہ اسلامیہ)

گویا رضا خانیوں کے ہاں شیطان بھی وجہ کائنات ہے اسی کے دم سے دین اور دنیا باقی ہے گویا روح کائنات شیطان ہے (نعوذ باللہ) اور اس عقیدے کی رو سے رضا خانیت کی یہ بات بھی منکشف ہوگئی کہ ان کے ہاں پیغمبروں کو ''نبوت'' اور ولیوں کو ''ولایت'' پیروں کو ''بزرگی'' شیطان کے سبب سے ملی (نعوذ باللہ)۔

اور اگر شیطان نہ ہوتا تو یہ سب نبی ولی اور پیر بیکار رہتے (نعوذ باللہ)

اہلسنّت والجماعت کبھی اس قسم کے عقیدے کا تصور بھی نہیں لا سکتے ایسا سنگین عقیدہ بریلویوں کو نصیب ہو۔

کیا شیطان نبیوں کو گمراہ کر سکتا ہے (نعوذ باللہ):

مولوی احمد یار نعیمی بریلوی لکھتا ہے:

''کوئی شخص اپنے سے شیطان کو دور نہ جانے اور نہ اپنے تقوے اور پرہیزگاری کا بھروسہ کرے...... دوسرے یہ کہ بڑوں بڑوں کو عورتوں کے ذریعے پھنساتا ہے''۔ (تفسیر نعیمی: ص ۲۹۱ ج ۱)

یقیناً بعض قارئین اس جگہ کچھ حیرت زدہ ہوں گے کہ اس میں بھلا کون سی بات

سے شیطان کے فضائل کا عقیدہ ہے۔

تو ایسے حضرات سے گذارش ہے اگر شاہ اسماعیل شہیدؒ کی عبارت میں لفظ بڑے سے انبیاء مراد لے کر انہیں گستاخِ رسول، کافر وغیرہ کے فتوے بدعتی حضرات کی طرف سے لگائے جاسکتے ہیں تو میرے خیال میں یہاں بھی ''بڑے بڑوں'' کے لفظ سے انبیاء کرام کی توہین و گستاخی کی وجہ سے مفتی احمد یار بریلوی کو کھری کھری سنائی جاسکتی ہیں۔ (یعنی بریلویوں کا یہ اصول اگر درست ہے تو مفتی احمد یار پر فتویٰ لگائیں) اور پھر شیطان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ بڑے بڑوں کو عورتوں کے ذریعے پھنساتا ہے۔ گویا انبیاء کرام بھی شیطان سے محفوظ نہیں (نعوذ باللہ من ذالك)

کیا اس جگہ شیطانی فضائل بیان کرتے ہوئے انبیاء کی توہین نہیں ہورہی؟ اور کیا انبیاء کرام کی توہین کے ساتھ ساتھ شیطان سے عقیدت واضح نہیں ہورہی؟

مفتی احمد یار بریلوی دوسری جگہ لکھتا ہے:

''بڑے سے بڑا آدمی بھی اپنے کو شیطان سے محفوظ نہ سمجھے''۔

(نورالعرفان: ص ۵۵۵)

شیطان نبی سے بھول چوک کرا سکتا ہے:

مفتی احمد یار گجراتی لکھتا ہے کہ:

''شیطان نبی کو گمراہ نہیں کرسکتا اور ان سے گناہ نہیں کرا سکتا، مگر ان سے بھول چوک کرا سکتا ہے''۔ (نورالعرفان: ص ۴۷۹)

شیطانی قدرت کا کس واضح انداز میں اقرار ہورہا ہے؟

انبیاء کرام علیہم السلام جو کہ مقدس و پاکیزہ نفوس کے مالک ہوتے ہیں شیطان ان کو بھول چوک کرائے یہ تو دور کی بات ہے۔ وہ تو انبیاء کرام کے قریب بھی نہیں بھٹک سکتے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کے غلاموں کا یہ حال ہے کہ شیطان ان کو دیکھ کر راستہ بدل دیتا ہے، تو کجا یہ کہ وہ شیطان ان غلاموں کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے بھول چوک کرائے۔ (معاذ اللہ)

ظاہر ہے کہ اگر یہ عقیدہ رکھا جائے تو کفار کی طرف سے یہ اعتراض وارد ہوسکتا ہے کہ اگر انبیاء کرام علیہم السلام سے بھول چوک ممکن ہے اور شیطان بھول چوک کراسکتا ہے تو پھر قرآن اور شریعت سے متعلق یقینیت کہاں رہی؟

لیکن احمد رضا خان نے یہ عقیدہ بھی قرآن کے متعلق پیش کر دیا کہ یہ ممکن ہے کہ (حضور اکرم ﷺ کو) بعض آیات کا نسیان ہوا ہو (ملفوظات: ص۹، حصہ سوم)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ما ننسخ من آیت او ننسھا نأت بخیر منھا او مثلھا

ترجمہ: جس آیت کو بھی ہم منسوخ کریں یا بھلائیں گے، اس سے بہتر یا اس جیسی آیت لے آئیں گے۔

نعوذ باللہ اہلسنّت والجماعت علماء دیوبند کا یہ نظریہ ہے کہ اللہ کی طرف سے جو آیتیں بھلائی گئی ہیں وہ قطعی اور یقینی اور متعیّن بات ہے، اس میں امکان نہیں۔

احمد رضا خان، ممکن ہے بول کر قرآن سے متعلق جو شکوک پیدا کرنے چاہتے تھے اور شیعیت کے لیے جو راستہ ہموار کرنا چاہتے تھے وہ اس میں انشاء اللہ ناکام رہیں گے۔ بلکہ اس عقیدے سے ان کے دل کی بے راہی واضح ہوگئی۔

شیطان پیغمبر کی طرح آواز نکال سکتا ہے:

مفتی احمد یار بریلوی لکھتا ہے:

"ابلیس پیغمبر کی شکل تو نہیں بن سکتا مگر آواز ان کی آواز سے مشابہ کر دیتا ہے"۔ (نور العرفان: ص۵۳۱)

''شیطان اپنی آواز حضور کی آواز کے مشابہ کر سکتا ہے''۔

(مواعظ نعیمیہ: ص ۱۴۱، حصہ اول)

پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خوبصورت اور میٹھے بول جو صحابہ کرامؓ کے لیے باعث تسکین روح ہوا کرتے تھے، جنہیں سن کر وہ اپنی پریشان طبیعت کو خوش مزاج کیا کرتے تھے، وہ گل کھلاتی سریلی، نرالی، انوکھی اور پیاری آواز یقیناً خداوندلم یزل نے کسی ولی، صحابی تو درکنار انبیاء کرام کو عطا نہیں فرمائی، لیکن بریلوی جماعت کا کیسا ایمان شکن عقیدہ ہے کہ پیغمبر کی خوبصورت آواز کے مشابہ ابلیس لعین کی آواز ہو سکتی ہے۔ اور وہ مردود اپنی آواز نبی کی آواز کے مشابہ کر سکتا ہے؟

ہم اہلسنّت والجماعت پیارے حبیب صلی اللہ وعلیہ وسلم کی آواز کے مشابہ کائنات کی کسی آواز کو نہیں سمجھتے۔

شیطان کے وسوسے سے انبیاء بھی محفوظ نہیں:

مفتی احمد یار گجراتی لکھتے ہیں:

''کوئی شخص کسی جگہ شیطان کے وسوسے سے محفوظ نہیں، آدم علیہ السلام مقبول بارگاہ تھے اور جنّت محفوظ مقام تھا مگر وہاں داؤ مار دیا''۔

(نور العرفان: ص ۲۴۱، پیر بھائی کمپنی الاعراف آیت، ۲۰)

''تمام انبیاء واولیاء شیطان سے پناہ مانگتے رہے کیونکہ اگرچہ وہ شیطان کے تسلّط سے معصوم ومحفوظ ہیں مگر وسوسے سے کوئی امن میں نہیں''۔

(نور العرفان: ص ۷۹۰)

اس جگہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو وسوسہ سے غیر محفوظ کہا گیا ہے آیئے یہ بھی آپ کو بتاتے جائیں کہ بریلویوں کے ہاں وسوسہ کیا چیز ہے؟

مولوی ابوالحسنات محمد احمد قادری بریلوی لکھتے ہیں:

''اصطلاح میں وہ برے خیالات ہیں جو شیطان کی طرف سے انسان کے

دل میں آئیں وہ وسوسہ ہیں''۔(تفسیر الحسنات:ص ۴۶۷، ج ۲)

مفتی اقتدار احمد گجراتی لکھتا ہے:

''ابلیس نے چار طرح آدم علیہ السلام کو وسوسے دے کر ورغلایا''۔
(تفسیر نعیمی:ص ۸۹۸، ج ۱۶)

حضرت آدم علیہ السلام شیطان کے جھانسے میں (نعوذ باللہ):

مفتی اقتدار احمد گجراتی لکھتا ہے:

''وسوسہ ابلیس اور آپ کی خطاء ونسیان، رونا، توبہ کرنا اور ابدی زندگی کے لالچ، دائمی بادشاہت مل جانے کی خواہش میں آجانا، ابلیس کے جھانسے میں آجانا، اس کا داؤ چل جانا .... یہ سب کچھ آپ کی بشریت کی واردات ہے''۔(تفسیر نعیمی:ص ، ج ۱۶)

نبی ﷺ کو شیطانی علوم دیئے گئے۔(معاذ اللہ):

مفتی احمد یار لکھتا ہے:

سارے جہاں والوں کا علم حضور ﷺ کو دیا گیا، جہاں والوں میں حضرت آدم، ملائکہ اور ملک الموت اور شیطان وغیرہ سب ہی ہیں۔
(جاء الحق:ص ۸۱)

(معاذ اللہ) اللہ عقیدہ کی بدبختی سے محفوظ رکھے۔

''شیطانی علوم'' کو نبی کے لیے ثابت مان کر اور امام الانبیاء ﷺ کی ذات مقدسہ کے لیے اس کا ثبوت مان کر رضا خانی حضرات نے کیسی شقاوت ایمانی کا ارتکاب کیا ہے؟

ناپاک شیطانی علوم یعنی جادو، ٹونہ، سفلی، لڑائی جھگڑے کرانے کے علوم، گناہ اور گمراہی میں لگانے کے طریقے، بے حیائی اور فحاشی پھیلانے کے علوم (وغیرہ وغیرہ) ان کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میں تسلیم کرنا کیسی کھلی بے دینی ہے؟ اور ناپاک اور

شیطانی علوم نبی پاک ﷺ کے لیے ماننا کون سا عشق ہے؟

پھر ایک طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے شیطانی علوم کا اثبات اور دوسری طرف ''علم الغیب'' کو شیطان کے لیے کس ڈھٹائی سے جائز و ثابت مان رہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان کو بھی آئندہ کا علم ہے:

مفتی احمد یار گجراتی لکھتے ہیں:

''شیطان کو بھی آئندہ غیب کی باتوں کا علم دیا گیا''۔

(نور العرفان: ص ۲۴۱، پیر بھائی کمپنی لاہور)

عوام کے سامنے انبیاء کرام علیہم السلام کے لیے کلی علم غیب کا دعویٰ کر کے اہلسنّت والجماعت کے خلاف زہر اگلنے والے رضا خانی درونِ خانہ یہ خاصہ خداوندی کن کن شخصیات میں تقسیم کر رہے ہیں۔

شیطان کے لیے علم الغیب مان کر یہ حضرات اپنے نام کا اندراج جن لوگوں میں کرا گئے ہیں، وہ کسی سے بھی مخفی نہیں۔

نبی ﷺ کے لیے شیطان کے ناپاک علوم کا اثبات کرنے والے اور شیطان کے لیے ''علم الغیب'' جائز ماننے والے حضرات کی دوہری شقاوت ملاحظہ فرمائیں کہ بایں ہمہ وہ اس بات کے بھی مدعی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس یہ ناپاک علوم بمعہ دوسرے علوم کے شیطان سے بھی زیادہ ہیں۔ (معاذ اللہ)

نبی کے علم کو شیطان کے علم سے تشبیہ:

''شیطان بیماری ہے اور نبی کریم ﷺ علاج جب بیماری کی قوت یہ ہے تو نبی کا علم اس سے زیادہ ہونا چاہیے''۔

(تفسیر نور العرفان: ص ۲۴۱، الاعراف آیت ۱۷)

نبی کریم ﷺ کے علم کو کس طرح شیطان کے علم سے تشبیہ دی جارہی ہے اگر یہ عمل کسی دوسرے سے سرزد ہو جاتا تو فتویٰ کفر کا لگ جاتا، لیکن شاید رضا خانیوں نے فتوے صرف دوسروں پر ہی لگانے سیکھے ہیں۔ان کو سب کچھ معاف ہے؟

اور پھر صرف شیطان "علم الغیب" ہی نہیں جانتا بلکہ وہ جس طرح کی خبر دیتا ہے وہ سچّی بھی ہوتی ہے (معاذ اللہ) ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان کو علم غیب:

"رب نے شیطان کو بھی علم غیب دیا کہ اس نے آئندہ کے متعلق جو خبر دی آج ویسا ہی دیکھا جارہا ہے"۔ (نور العرفان: ص ۱۵۳، النساء آیت ۱۱۹)

نامعلوم، شیطان سے عقیدت میں سرگرداں یہ رضا خانی کس اسٹیشن پر جا کر سانس لیں گے، لیکن بہر حال ان کے باطن کو جانچنے کے لیے یہ عقیدہ بہت کافی ہے۔

شیطان نے ماضی میں جو خبریں دی وہ تمام خبریں بریلوی حضرات کے تئیں بالکل صحیح ثابت ہوئیں۔لیکن شیطان سے متعلق علم غیب کا صرف اس قدر عقیدہ ہی نہیں بلکہ دو قدم آگے یہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان دل کے خطرات سے واقف:

"ابلیس کی نظر تمام جہان پر ہے کہ وہ بیک وقت سب کو دیکھتا ہے اور تمام مسلمانوں کے ارادوں بلکہ کے دل کے خطرات سے خبر دار ہے"۔

(تفسیر نعیمی: ص ۱۱۴، ج ۳، رسائل نعیمیہ، ص ۲۳۱)

نبی کو دل کے ارادوں اور خطرات سے واقف ماننے والے رضا خانیوں کا پس منظر دیکھیے کہ وہ یہی عقیدہ شیطان سے متعلق ظاہر کر کے اپنی حقیقی خد و خال کو کس طرح نمایاں کر رہے ہیں۔

اور شیطان کے "علم غیب" میں صرف اتنی ہی باتیں نہیں بلکہ شیطان کو ان تمام

علوم میں جو وسعت ہے اس کا اقرار بھی رضا خانی حضرات کے قلم سے دیکھتے جائیں۔

یہاں یہ بات واضح رہے کہ شیطان گمراہی اور بے دینی پھیلانے میں تنہا نہیں بلکہ اس کے ساتھ اس کے چیلے اور متبعین بھی ہیں جو اس معاملے میں اس کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

انه یراکم هو وقبیله من حیث لا ترونهم (اعراف:۲۷)

''وہ (شیطان) اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو عادۃ نہیں دیکھتے ہو''۔

جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ شیطان اکیلا نہیں بلکہ اس کے بہت سارے چیلے ہیں جو اس عمل میں اس کا پورا تعاون کرتے ہیں۔

شیطان کی وسعت علمی:

''جب اس بہکانے والے (شیطان) کی وسعت علم کا یہ حال ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہادی بندوں، حضرات انبیائے کرام، اولیائے کرام کے علم کا کیا پوچھنا''۔ (تفسیر نعیمی: ص ۱۱۴، ج ۳)

شیطان کی وسعت علمی کا یہ عقیدہ رکھنے والے رضا خانی اگر ''شیطان کے عاشقوں'' کو تلاش کرنا چاہیں تو اپنے گریبان میں جھانکنا ان کے لیے بہت ممد و معاون ثابت ہوگا اور پھر شیطان کے علوم کو معیار بنا کر انبیاء علیہم السلام کے علوم کو ذکر کرنا کیسی شقاوت قلبی ہے۔

اور شیطان کو یہ ''علم غیب'' صرف ملا ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بخشا ہے۔ (نعوذ باللہ)

شیطان کے پاس علم غیب:

''اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو علم غیب بخشا ہے''۔ (تفسیر نعیمی: ص ۳۳۶، ج ۸)

بریلوی شیطان کے لیے شاید اس سے بھی زیادہ محبت کے الفاظ کی تلاش میں تھے

لیکن رضا خانی حضرات کے علم میں اس سے زیادہ ''اچھا'' لفظ کوئی نہیں تھا۔

جس کو وہ لکھ کر شیطان سے عقیدت کا اظہار کرتے میرے خیال میں ''عطا'' کا لفظ رہ گیا تھا، وہ بھی ملاحظہ فرمالیں۔

شیطان اور عطائی علم غیب:

''جب شیطان کو عطائے علم غیب ہوئی تو مقبول بندوں کے لیے علم غیب عطاء ماننا کیسے شرک ہوسکتا ہے''۔(تفسیر نعیمی:ص۳۳۶،ج۸)

کہیں کی اینٹ ☆ کہیں کا روڑا...... بھان متی نے کنبہ جوڑا

ان بریلوی حضرات کی عبارت سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا اثباتِ علمِ نبی موقوف ہے اثبات علم شیطان پر

(لاحول ولاقوۃ الا باللہ)

شیطان سے متعلق عقیدت کا ایک اور حوالہ ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان کا وسیع علم اور علم غیب:

''رب نے شیطان کو اتنا وسیع علم اور قدرت بخشی کہ وہ بہکانے کے طریقے جانتا ہے رب نے شیطان کو بھی علم غیب دیا''۔(نور العرفان:ص۷۵۱)

کیا شیطان کا علم نبی کے علم سے وسیع ہے؟

احمد رضا خان لکھتا ہے:

رسول اللہ ﷺ کا علم اوروں سے زائد ہے، ابلیس کا علم معاذ اللہ علمِ اقدس سے ہرگز وسیع تر نہیں۔(خالص الاعتقاد:ص۶،مکتبہ رضویہ)

یعنی احمد رضا خان کی اس عبارت کا واضح مقصد ہے کہ شیطان کا علم وسیع تو ہے وسیع تر نہیں ہے۔

یعنی ان سے زیادہ ہے لیکن بہت زیادہ نہیں۔

شیطان ملعون کے لیے ''وسیع علم'' اور ''قدرت بخشی'' کے دعویدار بریلوی رضاخانی حضرات کی قلم اور عقیدے کی بے حسی بے ایمانی آپ نے ملاحظہ فرمائی کہ:

یہ شیطان کے لیے صرف ''علم غیب'' ہی کے مدعی نہیں بلکہ دیگر بھی بہت ساری منازل کے قائل ہیں چودہ سو سال سے اہل اسلام کا متفقہ عقیدہ ہے کہ ہر جگہ حاضر وناظر ہونا سوائے خدا کے کسی کے لیے ثابت نہیں۔ لیکن رضا خانی حضرات اس صفت کو انبیاء کرام کے علاوہ اور کن اشخاص میں مانتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان ہر جگہ حاضر وناظر:

مفتی احمد یار بریلوی لکھتا ہے:

> ''شیطان اور اس کی ذریت سارے جہان کے لوگوں کو دیکھتے ہیں لوگ انہیں نہیں دیکھتے جہاں کسی نے کسی جگہ اچھے کام کا ارادہ کیا، اسے اس کی نیت کی خبر ہوگئی، فوراً بہکا دیا جب رب نے گمراہ گر کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر وناظر ہے تو نبی کریم ﷺ جو سارے عالم کے ہادی ہیں انھیں بھی حاضر وناظر بنایا۔ (تفسیر نور العرفان: ص ۲۴۳، الاعراف: ۲۷)

اس تحریر میں بریلوی رضاخانیوں کے حکیم صاحب نے اپنے جس عقیدے کا اظہار کیا ہے ذرا اسے بھی ملاحظہ فرمائیں کہ:

شیطان سے متعلق لکھا کہ وہ ہر جگہ حاضر وناظر ہے، جب کہ دو جہان کے سردار رحمت عالم ﷺ کے لیے صرف یہ لکھا کہ انھیں بھی حاضر وناظر بنایا۔

شیطان تو ہر جگہ حاضر وناظر اور نبی کریم ﷺ صرف حاضر وناظر......؟

اس سے شیطان کی عقیدت میں غلو کا اظہار خوب واضح ہے۔

شیطان کسی سمت کا پابند نہیں:

> ''آٹھواں فائدہ: ابلیس بیک وقت ہر سمت سے ہر شخص کے پاس پہنچ سکتا

ہے وہ کسی سمت کا پابند نہیں"۔ (تفسیر نعیمی: ص۳۲۶، ج۸)

اور ابلیس کے لیے ان پابندیوں کو اٹھانے والے رضا خانی حضرات ابلیس کے لیے سیر وتفریح بھی ثابت کرنے کی کوشش میں ہیں۔

ممکن ہے شیطان کی عقیدت میں یہ نذرانہ باقی نہ رہ جائے، تو یہ بھی ملاحظہ فرمالیں۔

شیطان اور اس کی طاقت:

اس رجیم مخلوق شیطان کو بھی اللہ نے اتنی طاقت دے رکھی ہے کہ وہ سیر کرنے پہ آئے تو تھوڑی ہی دیر میں پوری دنیا کا چکر لگالے۔ (تحفّظ عقائد اہلسنّت: ص۴۶۸، سید محمد مدنی میاں)

شیطان ہر جگہ حاضر وناظر:

ساتواں فائدہ: یہ تمام تصور ہر جگہ حاضر وناظر ہونا ہر ایک کی ہر وقت خبر رکھنا جب یہ قوتیں اللہ نے ابلیس کو دی ہیں بہکانے کے لیے۔
(تفسیر نعیمی: ص۳۳۵، ج۸)

یعنی شیطان رضا خانیوں کی خبر گیری کا کام بھی کرتا رہتا ہے اور طاقت وقوت بھی اسے میسّر ہے؟ اور اس کے ہر جگہ حاضر وناظر ہونے پر اور حوالے بھی دیکھ لیں۔

شیطان کی طاقت ہے کہ وہ ہر جگہ حاضر وناظر ہے:

"ابلیس حاضر وناظر ہے"۔ (تفسیر نعیمی: ص۳۳۵، ج۸)

"اس ناری (شیطان) کی یہ طاقت ہے کہ وہ ہر جگہ حاضر وناظر ہے"۔
(تفسیر نعیمی، ص۵۵، ج۳)

ابلیس لعین کی ہر جگہ حاضری کا ہی دعویٰ نہیں بلکہ آگے مزید ترقی کرتے ہوئے اور شیطانی محبّت کا اظہار کرتے ہوئے یہ دعویٰ بھی ہے کہ وہ کروڑوں جگہ تصرف بھی کرسکتا

ہے؟

شیطان کا تصرف اور وہ حاضر و ناظر:

''ابلیس ہر وقت ہر شخص کے پاس پہنچ سکتا ہے بیک وقت کروڑوں جگہ تصرف کرسکتا ہے...... لہٰذا ابلیس حاضر و ناظر''۔ (تفسیر نعیمی: ص۳۳۵، ج۸)

اور ہم یہ بات اس سے پہلے بھی لکھ آئے ہیں کہ بریلوی حضرات کا شیطان سے متعلق صرف یہ کہنا ہی نہیں کہ وہ حاضر و ناظر ہے بلکہ بریلوی رضاخانی شیطان کو جناب نبی کریم ﷺ سے بھی زیادہ تر مقامات پر حاضر و ناظر مانتے ہیں۔

شیطان نبی ﷺ سے زیادہ تر مقامات میں حاضر و ناظر:

چنانچہ مولوی عبدالسمیع رامپوری بریلوی لکھتے ہیں:

''اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک و ناپاک مجالس مذہبی اور غیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول ﷺ کا دعویٰ نہیں کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے بھی زیادہ تر مقامات پاک و ناپاک کفر و غیر کفر میں پایا جانا۔ (انوار ساطعہ)

یعنی صرف شیطان کو یہ فضیلت ہی حاصل نہیں ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے زیادہ تر مقامات میں حاضر ہے بلکہ شیطان کے اعمال کا یہ عالم ہے کہ اگر نبوت اعمال پر ملتی تو شیطان کو ملتی۔ حوالہ ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان نبوت کا حقدار:

''اگر نبوت اعمال پر ہوتی تو شیطان کو ملنا چاہیے تھی''۔

(تفسیر نعیمی: ص۳۱۲، ج۱)

(نعوذ باللہ) یعنی کیا شیطان کے اعمال نبیوں والے تھے؟ (استغفر اللہ)

اگر شیطان کے اعمال دیکھے جائیں تو وہ نبوت کا حقدار ہے؟ (نعوذ باللہ)

کتنا غلو ہے، شیطان کی عقیدت میں!

کتنا ظلم ہے کہ شیطان کو اعمال کی رو سے نبوت کا حقدار مان رہے ہیں؟

اگر شیطان کے اعمال اتنے اچھے ہوتے اور نبیوں والے ہوتے تو اسے اس خطرناک سزا کا سامنا کیوں کرنا پڑتا؟ جو اسے رائندہ درگاہ ہی کی صورت میں ملی ہے؟ کیونکہ نبیوں والے اعمال میں انانیت، تکبّر، فخر، دھوکہ دہی، تلبیس، گمراہ گری، نہیں ہے اور اس جیسی لاکھوں برائیاں شیطان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہیں۔

شیطان اور نبی ﷺ کے ہم سنگ ہونے کا عقیدہ:

تذکرہ غوثیہ صفحہ ۲۵۷ میں ہے:

بر مذہبِ عاشقاں یک رنگ   ابلیس و محمد است ہم سنگ

شقاوتِ ایمانی کی کیسی بری مثال ہے کہ پہلے یہ دعویٰ کیا کہ شیطان میں نبوت کے اعمال پائے جاتے ہیں، اور اس کے بعد نعوذ باللہ محمد اور ابلیس کے ہم سنگ ہونے کا دعویٰ کر دیا۔

شیطان اور اقرار توحید:

''صرف اللہ کی توحید کو تو شیطان بھی مانتا ہے اور بہت سے کفار بھی موحد ہیں''۔ (تفسیر نعیمی: ص ۴۹، ج ۳)

معلوم نہیں ''توحید'' سے اس قدر دشمنی کی کیا وجہ ہے کہ جگہ جگہ اس کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔

بلکہ مفتی احمد یار گجراتی بریلوی کا کہنا ہے کہ:

''موحد نہ بننا ورنہ مارے جاؤ گے''۔ (نئی تقریریں: ص ۷۶) (استغفر اللہ)

ہم بریلوی حضرات سے پوچھتے ہیں کہ اگر صرف توحید سے نجات نہیں ہوتی تو کیا صرف محبّت سے نجات ممکن ہے؟

نہیں اور ہرگز نہیں جس طرح موحد کفار جنّت میں داخل نہیں ہوں گے اسی طرح ''مشرکین عاشق'' بھی جہنّم سے نہیں بچ سکتے۔ یاد رکھیے کہ رضا خانیوں کا شیطان سے متعلق اتنا عقیدہ ہی نہیں ہے کہ وہ توحید کو مانتا ہے بلکہ چند قدم آگے بڑھتے ہوئے ایک اور شیطانی عقیدت ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان پکا موحد ہے:

''بت پوجنا، بنانا، بتوں کی تجارت سب حرام ہے۔ یعنی شیطان یہ کام کراتا ہے خیال رہے کہ یہ حرکات شیطان خود نہیں کرتا دوسروں سے کراتا ہے خود تو پکا موحد ہے''۔ (نور العرفان، ص ۱۹۴)

کیا دوسروں سے شرک کرانے والے کو مشرک نہیں کہا جاتا؟

اس کا جواب رضا خانی حضرات کے ذمہ ہے لیکن اس کے اقرار کے باوجود کہ شیطان دوسروں سے شرک کراتا ہے لکھتے ہیں کہ:

شیطان مشرک نہیں ہے:

''شیطان خود مشرک نہیں لیکن لوگوں سے شرک کراتا ہے''۔

(نور العرفان: ص ۸۲۲، نعیمی کتب خانہ)

کسی طرح دلیری کے ساتھ شیطان کے بارے میں صفائی دی جا رہی ہے کہ:

''شیطان مشرک نہیں''

امید ہے کہ شیطان نے بریلی آ کر ان ''وکلاء صفائی'' حضرات کو شاباش دی ہوگی۔

باوجود اس کے کہ شیطان لوگوں سے شرک کراتا ہے، لیکن رضا خانیوں نے اس سے شرک کا الزام اٹھا کر اور ''پکا موحد'' کہہ کر شیطان دوستی کا کیا خوب نقشہ پیش کیا ہے۔

شیطان-عابد،عالم،صوفی:

''حالانکہ میں (شیطان) لاکھوں برس کا عابد،عالم،صوفی ہوں''۔

(نورالعرفان:ص ۳۴۷)

خدا معلوم شیطان نے اپنے کو کہاں اور کب عابد،عالم،صوفی کے تین تمغے دیئے لیکن اہل بدعت نے اپنے دل میں موجود شیطان کی عقیدت کو ان تین اعزازات کے اقرار سے ظاہر کر دیا۔

شیطان کے پاس طاقت،علم اور عبادت موجود ہے:

''یہ بھی معلوم ہوا کہ ہدایت اپنی طاقت یا علم یا عبادت سے نہیں ملتی،رب کا خاص عطیہ ہے ورنہ شیطان پکا مومن ہونا چاہیے تھا کیونکہ اس کے پاس یہ سب چیزیں موجود تھیں''۔ (نورالعرفان:ص ۱۸۷،نعیمی کتب خانہ)

گویا: بریلوی نقطہ نظر کے مطابق شیطان کے پاس طاقت،علم اور عبادت موجود تھیں۔کیا خوب نقطۂ نظر ہے؟ انبیاء کرام علیہم السلام اور انسانیت کے دشمن کے بارے میں رضاخانی سوچ اور فکر میں وہ کتنی خوبیوں کا مالک ہے (معاذ اللہ)

شیطان جھوٹ نہیں بولتا:

''وہ (شیطان) کذب کو اپنے لیے بھی پسند نہیں کرتا''۔

(احکام شریعت:ص ۱۳۵،شبیر برادرز لاہور)

شیطان کی طرف داری کی کیسی عمدہ مثال ہے کہ: شیطان سے کذب کی نفی کی جارہی ہے۔

انبیاء سے جھوٹ ممکن:

ہم اس جگہ شیطان کے جھوٹ گنوانا چاہیں تو ایک طویل دفتر درکار ہے لیکن ہم یہاں اس بات کو واضح کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ رضاخانیوں کا شیطان سے متعلق یہ

قول دیکھیے اور دوسری جانب انبیاء کرام کے متعلق یہ عقیدہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ (تفسیر نعیمی: ص۲۷۱، ج۱) میں انبیاء کرام علیہم السلام سے جھوٹ کو ممکن بالذات لکھا ہے۔ (نعوذ باللہ) اور شیطان کو صرف سچا ثابت کرنے کی محنت ہی نہیں کی جا رہی بلکہ اسے نمازی بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حوالہ پڑھیے۔

شیطان نمازی ہے؟

احمد رضا خان لکھتا ہے:

> ''راہ میں میں نے دیکھا کہ ایک پہاڑ پر ابلیس نماز پڑھ رہا ہے میں نے اس کی یہ نئی بات دیکھ کر کہا کہ تیرا کام تو نماز سے غافل کر دینا ہے تو خود کیسے نماز پڑھتا ہے اس نے کہا کہ شاید رب العزت میری نماز قبول فرمائے اور بخش دے''۔ (ملفوظات: ص۱۵، حصہ اول، حامد اینڈ کمپنی لاہور)

ایک من گھڑت روایت لکھ کر احمد رضا خان نے شیطان کو نمازی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ وہ اس میں ناکام رہیں گے۔

شیطان اور احمد رضا ایک حقے سے کش لگاتے تھے:

> ''اور بفضلہٖ تعالیٰ میں (شیطان کو) بھوکا ہی مارتا ہوں یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور جب چھالیہ منہ میں ڈالی بسم اللہ شریف، ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھتا''۔ (ملفوظات احمد رضا، ص۲۰۳)

ذرا تصور کیجئے کہ بسم اللہ نہ پڑھ کر شیطان کو اپنے ساتھ حقہ پینے میں شریک کرنے والے احمد رضا خان کا حقہ نوشی کا وہ منظر کیسا قابل دید ہوگا کہ جب حقہ سے ایک کش شیطان لگاتا ہوگا اور پھر اسی سے دوسرا کش احمد رضا خان لگاتا ہوگا۔

شیطان ضرور غائبانہ امداد کر سکتا ہے:

کیا شیطان بھی غائبانہ امداد کر سکتا ہے؟

محمد عمر: ضرور (مقیاس حنفیت: ص۴۸۳، مولوی عمر اچھروی بریلوی)

شیطان سے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ ضرور غائبانہ امداد کرسکتا ہے کس قدر گھناؤنا اور سنگین ہے؟ لیکن اللہ تعالیٰ برا کرے عقیدت میں غلو اور محبّت میں حد سے تجاوز کا کہ:

جس محبّت وعقیدت میں رضا خانی بہہ کر شیطان سے بھی استعانت جائز کہنے لگ جائیں۔ (نعوذ باللہ)

آپ تعجب نہ کریں کہ بریلوی تو صرف بزرگوں سے استعانت کے قائل ہیں شیطان سے استعانت کا قول انھوں نے کیسے اختیار کرلیا۔؟ آیئے دیکھیے ان کے ہاں بزرگوں کے مفہوم میں کون کون داخل ہیں؟

شیطان کی دعا سے تقدیر بدلتی ہے:

”ہاں بزرگوں کی دعا سے تقدیریں بدل جاتی ہیں آدم علیہ السلام کی دعا سے.....شیطان کی دعاء سے اس کو عمر دراز دی گئی“۔

(نور العرفان: ص۳۸۷)

ایک جانب یہ بات معلوم ہوئی کہ بریلوی حضرات کی بزرگوں کی فہرست میں شیطان بھی داخل ہے تو دوسری جانب یہ بات بھی سامنے آئی کہ ان کے عقیدے کے مطابق شیطان کی دعا سے تقدیریں بھی بدل جاتی ہیں۔

معاف کیجیۓ ہم یہ بات لکھ کر بریلویت کے سر کسی نئے عقیدے کو ہرگز نہیں تھوپ رہے، بلکہ بریلوی رضا خانی حضرات نے شیطان کو جو مقام اور جو مرتبہ دے رکھا ہے وہ کسی صاحب نظر سے قطعاً پوشیدہ نہیں ہے۔

شیطان نبی یا ولی؟

آپ احمد رضا خان کا ترجمہ کنز الایمان بمع خزائن العرفان اٹھالیجیۓ، آپ اس میں کتاب الایمان کے عنوان سے لکھی جانے والی فہرست کا مطالعہ کریں صفحہ ۳۲ سے

شروع ہونے والی اس فہرست کے صفحہ ۴۶ (آخری صفحہ) پر جا کر آپ کے حواس اڑ جائیں گے ہوش کھو جائیں گے، عقل دنگ رہ جائے گی۔ ایمان کی آگ بھڑک اٹھے گی، آپ کے ہاتھ اور پاؤں پر کپکپی طاری ہو جائے گی، آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی، جب آپ دیکھیں گے کہ ایک عنوان نظر آئے گا۔

''انبیاء اولیاء دور سے سنتے، دیکھتے اور مدد کرتے ہیں''

اس دعوے کے ثبوت میں لکھے جانے والے دلائل میں جائیں تو آپ کو دوسری دلیل میں آیت ملے گی وہ یہ ہوگی۔

انه یراکم هو وقبیله من حیث لا ترونهم

(سورۃ الاعراف آیت ۲۷)

آپ اس کا ترجمہ احمد رضا کی زبانی سنیے اور دیکھیے یہ آیت کس سے متعلق ہے؟
احمد رضا خان ترجمہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

(ترجمہ) بیشک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ (الآیۃ)

(کنز الایمان: ص ۱۸۳۔ اعراف آیت ۲۷، مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی)

اب قارئین سے گزارش ہے کہ ذرا عنوان دوبارہ دیکھیے کہ وہاں ''انبیاء اولیاء'' کے متعلق دعویٰ لکھا ہے اور ثبوت میں جو آیت پیش کی ہے وہ شیطان اور اس کے کنبہ سے متعلق ہے تو آپ دل پر ہاتھ رکھ کر جواب دیجیے کہ رضا خانیوں نے شیطان کو نبی یا ولی کا مقام نہیں دے رکھا؟

مجھے معلوم ہے کہ بریلویوں کو مسلکی شدت فیصلہ میں جلد بازی سے ضرور روکے گی لیکن کیا قیامت کے ہولناک دن آپ کی خلاصی صرف یہ کہہ کر ممکن ہو سکتی ہے کہ:
ہمیں مسلکی تعصّب نے حق بات قبول کرنے سے روکے رکھا تھا۔ یا یہ کہہ کر جان چھٹ سکتی ہے کہ:

یہ بات بتانے والا سنی دیوبندی تھا اور ہم اسکی بات قبول نہیں کر سکتے ، چاہے وہ حق ہی کیوں نہ ہو؟ فرض کیجئے کہ شیطان کو اس جگہ بریلوی رضا خانیوں نے ولی کا مقام ہی دیا ہے تو اسی سورۃ اعراف کی اسی آیت کا آخری حصّہ آپ کی عقل کے تمام تالے کھول دینے کے لیے کافی ہے۔ دیکھیے آیت میں ہے:

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لايومنون

ترجمہ: ''بے شک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست (ولی) کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے''۔ (کنز الایمان)

اس آیت سے خوب ظاہر ہے کہ شیطان تو مسلمانوں کا ولی نہیں بلکہ شیطان کفار کا دوست (ولی) ہے۔ رضا خانیوں نے شیطان کو اپنا ولی بنایا اور قرآن نے کہا کہ:

''شیطان تو کفار کا ولی ہے''۔

اس تمام بحث سے جو نتیجہ نکلتا ہے وہ کسی صاحب بصیرت سے ہرگز پوشیدہ نہیں کہ بریلوی اپنے منہ کس تمغہ کے مستحق ہیں۔؟

اور پھر کہا جاتا ہے کہ دیوبندی ولیوں کو نہیں مانتے ، جی ہاں ہم ایسے ولیوں کو کبھی نہیں مانتے ، جن کو اللہ اور قرآن کفار کا ولی کہے۔

ایسے ولی بریلویوں کو مبارک ہوں۔

نبوت اور ولایت سے بڑھاتے ہوئے شیطان کو جو مقام رضا خانیوں نے دیا ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

شیطان دنیا کا معمار ہے:

''شیطان دنیا کا معمار ہے، اگر یہ نہ ہوتا تو دنیا میں کچھ نہ ہوتا''۔

(اسرار الاحکام: ص ۳۷۹)

اہلسنّت والجماعت علماء دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ کائنات کی تخلیق اور عالم کی تعمیر

اللہ رب العزت نے فرمائی اور وہی خالق کائنات و معمارِ عالم ہے، اس کے سوا کسی عام شخص کو تو درکنار کسی نبی کو بھی دنیا کا معمار کہنا عقیدے کی خام خیالی ہے۔

لیکن دیکھیے کہ رضا خانی حضرات کا کہنا ہے کہ ''شیطان دنیا کا معمار ہے''۔ (نعوذ باللہ)

توحید خداوندی سے بغاوت کرتے ہوئے صفات خداوندی کو شیطان کے لیے تسلیم کرنا کیسی کھلی شقاوت ہے اور ایسا عقیدہ بریلویت کے حقیقی خدوخال کی تفہیم میں کس قدر واضع ثبوت ہے۔

بریلوی رضا خانی جماعت کی طرف سے شیطان ابلیس کی عقیدت میں کھلائے جانے یہ گل جو ہم نے آپ کے سامنے جمع کر کے رکھ دیئے ہیں۔

آپ شیطانی محبّت کے ان بد بودار پھولوں کو سونگھیۓ اور بتایئے کہ آپ کا انصاف پسند ضمیر ان شیطانی عاشقوں کے بارے میں کیا انگڑائی لے رہا ہے؟

کیا آپ کا دل ان تمام حوالہ جات کو صحیح تسلیم کرنے کے بعد اس مسلک رضا خانیہ سے تعلّق پر راضی رہ سکتا ہے؟

میں حق پسند دل کو آواز دے رہا ہوں (خدا کرے میرے یہ آوز صدا بہ صحرا نہ ہو جائے) کہ آنکھوں سے ''میں نے نہیں دیکھا'' کی پٹی ہٹایئے اور دل سے ''میں نہ مانوں'' کا زنگ اتاریئے اور بتایئے کہ مسلک اہلسنّت والجماعت علماء دیوبند سے وابستگی میں آپکے آگے مزید کوئی رکاوٹ ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں تو آیئے اور مسلک علمائے دیوبند سے منسلک ہو جائیں۔

عنقریب چھپ کر منظر عام پر آنے والی ہے۔